ہر لحاظ سے بہتر بنایا۔ جاپان کے اعلیٰ ترین ٹیکنالوجی کے بعض مراکز بھی دکھائے گئے۔ ۲۲ر جنوری کو وفد جاپان کے شہر ہیروشیما سے براہ راست جنوبی کوریا کے دار الخلافہ سیول پہونچا۔ یہاں بھی کورین حکام اور پاکستانی سفارتخانہ کے اعلیٰ حکام چشم براہ تھے۔ دوسرے دن دفاع سے متعلق اہم ترین ادارہ ''قاعدہ'' کے ہیڈکوارٹر کا دورہ تھا اور دفاع سے متعلق افراد سے ایک اہم جنرل کی قیادت میں پاکستان اور عالم اسلام بالخصوص ایٹمی صلاحیت ڈاکٹر عبدالقدیر، دینی مدارس، طالبان مستقبل میں جاپان بھارت امریکہ کی چین کے خلاف بننے والے ممکنہ تکون جیسے حساس امور پر مولانا نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی اور ان کے خدشات کا ازالہ کرتے ہوئے مغربی دنیا کے ایشیائی ممالک اور مسلمانوں کے ساتھ دوہرے متضاد معیار اور غیر منصفانہ رویہ کو دوٹوک انداز میں بے نقاب کیا اور الحمدللہ حاضرین نے نہایت مکروہ پروپیگنڈہ اور خدشات کی حقیقت معلوم ہونے پر مولانا کی گفتگو پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ پارلیمنٹ کے ارکان سے مختلف گروپوں کی شکل میں اور وہاں کے سینٹ کے چیئرمین اور دیگر حضرات سے ضیافتوں اور ملاقاتوں میں یہ سلسلہ جاری رہا۔ مختلف ادارے پارلیمنٹ کے نظام اور عمارتوں وغیرہ کا بھی معائنہ جاری رہا۔ ۲۵ر جنوری کی رات کو کوریا سیول سے جہاز روانہ ہوکر بارہ گھنٹے مسلسل سفر کرکے ۲۶ر جنوری کی صبح دبئی پہونچا۔ اور وہاں سے چند گھنٹے کے وقفہ کے بعد دوپہر سے روانہ ہوکر چار بجے شام بحمدللہ بخیر و عافیت اسلام آباد پہونچ گئے۔

اسپیکر قومی اسمبلی کے دار العلوم تشریف آوری: جناب چوہدری امیر حسین صاحب، اسپیکر قومی اسمبلی، دار العلوم حقانیہ تشریف لائے، آپ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور مولانا حامد الحق حقانی کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی۔ بعد میں آپ نے حضرت مولانا مدظلہ کی اقتداء میں نماز جمعہ پڑھی اور دار العلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا۔

مولانا سمیع الحق کی سینٹ کی رکنیت برقرار رہنے پر خوشی کی لہر: ملک کے ایوان بالا کے نصف ارکان کی ۳ سال بعد قرعہ اندازی ہوتی ہے جس میں نصف کی رکنیت ختم اور نصف کی برقرار رہ جاتی ہے۔ ۲ر جنوری کو پارلیمنٹ ہاؤس میں قرعہ اندازی کی تقریب ہوئی پاکستان اور جو دنیا بھر میں ٹی وی چینلوں پر براہ راست نشر ہو رہی تھی۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ کی لاکھوں متعلقین اور مخلصین کی نگاہیں اس آرزو اور دعا کے ساتھ لگی ہوئی تھیں کہ اقتدار کے ایوانوں اور صنم کدوں میں مولانا مدظلہ کی آواز حق گونجتی رہے اور اللہ تعالیٰ اسے قائم اور جاری ساری رکھے۔ جبکہ مولانا مدظلہ کے بے شمار حاسدین اور سیاسی مخالفین اس آرزو کو لئے بیٹھے تھے کہ مولانا کی رکنیت ختم ہوجائے گی مگر علماء، طلبہ اور مخلصین کی دعائیں کارگر ثابت ہوگئیں۔ اور مولانا کا نام چھ سالہ میعاد پورے کرنے والوں میں نکلا جس سے ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی اور مبارکباد کا ایک غلغلہ ملک و بیرون ملک سے بلند ہوا اور اللہ تعالیٰ نے مولانا مدظلہ کو ملک کے ایوان بالا میں حق اور اہل حق کی ترجمانی کرنے کی سعادت سے نوازا۔

جید علماء اور مفتیان کرام کی آمد اور مولانا سمیع الحق سے مشاورت: ۵ر فروری ملک کے چوٹی کے علماء کرام اور جید مفتیان عظام کا تمیں رکنی وفد اکوڑہ خٹک تشریف لایا اور قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور عالم اسلام اور ملک و ملت کو درپیش اہم مسائل پر باہمی مشاورت کی۔ یہ مشاورتی اجلاس مولانا سمیع الحق صاحب کی صدارت میں چار گھنٹے تک جاری رہا۔ وفد میں کراچی سے جامعہ فاروقیہ کے ڈاکٹر محمد عادل خان صاحب، اشرف المدارس کراچی کے دار الافتاء کے رئیس مفتی عبدالحمید ربانی، جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے رئیس دار الافتاء مفتی عبدالمجید